91890 ـ کیا عورت پر اپنے بہنوئی کے ساتھ بیٹھنا اور اس سے گفتگو کرنا لازم ہے؟

سوال

کیا بہنوئی ان رشتہ داروں میں شامل ہے جن سے صلہ رحمی کی جاتی ہے؟ میں ان کے گھر نہیں جانا چاہتی، کیونکہ میں نقاب کرتی ہوں، اور اس نے مجھے دو مرتبہ دیکھا ہوا ہے۔ ایسا میری طرف سے جان بوجھ کر نہیں تھا، بلکہ وہ خود قصداً مجھے دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس کے بعد سے میں نے اس سے قطع تعلقی کر لی تھی، واضح رہے کہ وہ میرے نقاب پہننے پر بھی ناراضی کا اظہار کرتا ہے۔ ایسی صورت میں کیا میں صرف فون پر رابطے کے ذریعے اپنی بہن سے صلہ رحمی پر اکتفا کر سکتی ہوں، میری بہن خود ہمارے گھر باقاعدگی سے آتی رہتی ہے؟ کیا میرے لیے یہ لازم ہے کہ جب میرے بہنوئی ہمارے گھر آئے تو میں ان کے ساتھ بیٹھوں، بالخصوص اس صورت میں کہ ان کی چاہت ہوتی ہے کہ ہم خواتین اس کے ساتھ بیٹھیں اور گفتگو کریں؟ یا میں صرف سلام کہہ دوں، اگرچہ مجھے معلوم ہے کہ یہ بات اسے ناگوار گزرے گی؟ یا میں الگ کمرے میں ہی رہوں اور باہر نہ آؤں؟ براہِ کرم مجھے بتائیں کہ مجھے اس معاملے میں کس طرح کا طرزِ عمل اختیار کرنا چاہیے؟ اور کیا اس کے مجھے دیکھ لینے کی وجہ سے میں گناہ گار شمار ہوتی ہوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کا چہرہ ڈھانپنے والا نقاب پہننا شرعاً درست عمل ہے، بلکہ واجب ہے، جیسے کہ اس کے بہت سے دلائل ہیں، جن کی وضاحت پہلے جواب نمبر (11774) میں کی جا چکی ہے۔ اس بنا پر آپ کے بہنوئی کو اس پر اعتراض کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں، بلکہ ہر صاحبِ ایمان کو حیا کے فروغ اور پاکیزگی کے عام ہونے پر خوش ہونا چاہیے۔

اور اگر انہوں نے آپ کو بلا قصد دیکھ لیا ہو تو اس میں آپ پر کوئی گناہ نہیں؛ البتہ اگر وہ جان بوجھ کر دیکھتے ہوں تو گناہ انہی پر ہو گا۔ اس کی دلیل وہ حدیث ہے جسے مسلم (2159) نے جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے اچانک نظر پڑ جانے کے بارے میں سوال کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی نگاہ پھیر لوں۔

دوم:

آپ کا بہنوئی ان رشتہ داروں میں شامل نہیں جن سے صلہ رحمی کا حکم دیا گیا ہے، اور نہ ہی وہ ان رشتہ داروں میں

سے ہے جن کے سامنے پردہ اٹھانا یا جن سے مصافحہ کرنا جائز ہوتا ہے؛ بلکہ وہ آپ کے لیے غیر محرم ہے۔ اس بنا پر اس کے سامنے پردہ کرنا لازم ہے، اس سے مصافحہ کرنا حرام ہے، اور اس کے ساتھ تنہائی اختیار کرنا بھی حرام ہے۔

چنانچہ آپ پر یہ لازم نہیں کہ آپ اس کے گھر جائیں اور اس سے رابطہ رکھیں، اور اس کے ساتھ تنہائی میں بیٹھنا جائز نہیں۔ البتہ اگر آپ نقاب میں رہتے ہوئے، اپنی بہن یا کسی محرم کی موجودگی میں اس کے سامنے بیٹھیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ کسی قسم کے شکوک و شبہات باقی نہ رہیں اور فتنے سے اطمینان ہو۔

فتاویٰ اللجنة الدائمة (17/420) میں ہے کہ :
”عورت کے لیے اس کا بہنوئی محرم نہیں ہوتا، بلکہ وہ اس کے لیے غیر محرم شمار ہوتا ہے۔ اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس کے سامنے چہرہ کھولے، نہ اس سے مصافحہ کرے، نہ اس کے ساتھ تنہائی اختیار کرے، اور نہ اس کے ساتھ سفر کرے۔ وہ دیگر اجنبی مردوں ہی کی طرح ہے۔ البتہ اگر وہ کسی محرم کی موجودگی میں، پردہ اور مکمل تحفظ کے ساتھ اس کے سامنے بیٹھے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔“ ختم شد

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (40618) کا جواب ملاحظہ کریں۔

البتہ آپ کے لیے نصیحت یہ ہے کہ جب وہ جان بوجھ کر آپ کو بغیر پردے کے دیکھنے کی کوشش کرتا ہو، اور آپ کے ساتھ بیٹھنے اور بات چیت کرنے کا شوق رکھتا ہو، تو بہتر یہی ہے کہ آپ اس کے سامنے ، محرم کی موجودگی میں بھی نہ بیٹھیں۔

سوم:

اس معاملے کا آپ کی بہن کے ساتھ تعلق اور اس سے صلہ رحمی پر اثر انداز نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ وہ ان رشتہ داروں میں سے ہے جن سے صلہ رحمی واجب ہے۔ لہٰذا اگر فون کے ذریعے رابطہ رکھنے اور اس کے آپ کے پاس آ جانے سے صلہ رحمی قائم ہو جاتی ہے تو یہی کافی ہے۔ اور اگر آپ خود اس کے پاس جانا چاہیں تو اس کی دلجوئی اور اطمینان کے لیے اس سے ملنے چلی جائیں، البتہ ایسے اوقات کا انتخاب کریں جن میں اس کا شوہر گھر میں موجود نہ ہو۔

چہارم:
گزشتہ تفصیل سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ جب آپ کے بہنوئی آپ کے ہاں آئیں تو آپ پر ان کے ساتھ مجلس میں بیٹھنا لازم نہیں، اگرچہ وہ خود ایسا پسند کرتے ہوں۔ اور اگر آپ سلام کر کے واپس آ جائیں تو یہ بھی مناسب ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ آپ اس پردے، حیا اور عفت کو مضبوطی سے تھامے رکھیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا

فرمائی ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے آپ کے لیے توفیق، درست رویّہ اور راہِ راست کی دعا کرتے ہیں۔

واللہ اعلم